



## القرآن الحکیم

**وَإِذَا سَأَلَكُ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ لَفَلَيْسَتْ جِبِيلُو إِلَيْ وَلِيُو مُنْوَى إِلَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ۔ (سورة البقرة 187)**

ترجمہ: اور جب میرے بندے تھے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لیکے کہیں اور مجھ پر ایمان لا یہیں تاکہ وہ پدایت پائیں۔ (ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الراجح رحمہ اللہ تعالیٰ)

## حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر قابل قدر اور سبجدہ کام اگر خدا تعالیٰ کی حمد و شکر کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور ناقص رہتا ہے۔“

(ابن ماجہ باب الکاف باب خطبۃ الکاف بحوالہ ”حدیقتہ الصالحین“ حدیث 20 صفحہ 43 ایڈشن 2006ء)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔ جس وقت بندے مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا۔ اور اگر وہ میرا ذکر محفوظ میں کرے گا تو میں اس بندے کا ذکر کروں گا۔ اگر وہ میری جانب ایک بالشت بھر آئے گا تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ جاؤں گا۔ اگر میری طرف وہ ایک ہاتھ آئے گا تو میں اس کی طرف دو ہاتھ جاؤں گا۔“ (ترمذی باب الدعوات بحوالہ ”حدیقتہ الصالحین“ حدیث 80 صفحہ 132 ایڈشن 2006ء)

## ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ”نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور ہبودہ امر ہے بلکہ معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند والجلال ڈھونڈنے والوں پر تخلی کرتا اور آقا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بنتا اور تمام شکوک و شبہات دُور کر دیتا ہے۔“

(ایام اصلح روحانی خزانہ جلد 14 صفحہ 239-240 ایڈشن 2008ء)

جو شخص مشکل اور مصیبت کے وقت خدا سے دعا کرتا اور اس سے حل مشکلات چاہتا ہے وہ بشرطیکہ دعا کو کمال تک پہنچاوے خدا تعالیٰ سے اطمینان اور حقیقی خوشحالی پاتا ہے اور اگر بالفرض وہ مطلب اس کو نہ ملے تو بھی کسی اور قسم کی تسلی اور سکینیت خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو عنایت ہوتی ہے اور وہ ہرگز نامرد نہیں رہتا اور علاوه کامیابی کے ایمانی قوت اس کی ترقی پڑھتی ہے اور یقین بڑھتا ہے لیکن جو شخص دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف ممہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندر ہر ہتا اور اندر ہامرتا ہے۔۔۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامرد اور سکینیت جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پر ایک ہاتھ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو ختنت شایی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مراد یابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو لاتی ہے۔“ (ایام اصلح روحانی خزانہ جلد 14 صفحہ 237 ایڈشن 2008ء)

دعا کی حقیقت اور مغز: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خان صاحب محمد علی خاں کے نام مکتوب میں دعا کی یقین کرنے کے تحریر فرمایا: ”دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ۔ جو صرف رسم اور عادت کے طور پر زبان سے دعا کی جاتی ہے یہ کچھ بھی چیز نہیں۔ اس میں ہرگز زندگی کی روح نہیں جب دعا کرو تو بجز صلوٰۃ فریضہ کے یہ دستور کھو کر اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی یہ زبان میں نہیات عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنی سے ادنی بندہ ہوتا ہے خدا نے تعالیٰ کے حضور میں دعا کرو۔“ اے رب العالمین! تیرے احسان کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہیات رحیم و کریم ہے اور تیرے بے نہیات مجھ پر احسان ہیں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پر دہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کر جاؤ۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غصب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرم اور دنیا اور آخرت کی بلااؤں سے مجھے بچا کر ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آئین ثم آئین۔“ (مکتبات احمد جلد 4 صفحہ 159-160 ایڈشن 2009ء)

## ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس اییدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس اییدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں ”پس نوش قسمت ہیں ہم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہیں۔ ہم اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مانے والے ہیں جو سراپا نور تھے اور ہیں۔ جہوں نے ہمیں خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے راستے دکھائے۔ انسان کو، ایک مومن کو اپنی پیدائش کے مقصد کے حصول کی طرف را ہنمائی فرمائی اور راستے دکھائے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے تھے جن کی بیرونی کرنے والوں سے اور آپ کی سنت پر حقیقی رنگ میں چلنے والوں سے اللہ تعالیٰ نے محبت کا اعلان فرمایا ہے۔۔۔ پس آج اللہ تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ نئے سال کے پہلے ہی دن کو اس طرح دعاؤں سے سجاوہ کہ سارا سال قبولیت دعا کے نظارے نظر آتے چلے جائیں۔ اپنے لئے دعائیں ہیں۔ اپنے اہل و عیال کے لئے دعائیں ہیں۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے لئے قربانیاں کرنے والوں کے لئے دعائیں ہیں۔ جن جگہوں پر ہیں اس ماحول اور مععاشرے کے لئے دعائیں ہیں۔ ملک کے لئے دعائیں ہیں۔ ایک مومن تھی حقیقی مومن بھی کھلا سکتا ہے جب جس ملک میں رہ رہا ہے، جس کا شہری ہے، اس کے لئے بھی دعا کر رہا ہو۔ پس یہ سب فرائض ہیں جو ایک احمدی کے سپرد کئے گئے ہیں اور ان کی ادائیگی انتہائی ضروری ہے۔ احمدیوں کی دعاؤں سے ہی دنیا کی بقا ہے۔ انسانیت کی بقا ہے۔ جنت کے راستوں کی طرف را ہنمائی ہے۔ اگر خود ہی ان راستوں کی طرف نہیں چل رہے تو دوسروں کو کیا راستہ دکھائیں گے۔ ہم احمدی تو اس زمانے کے آدم کے مانے والے کھیں جو جنت سے لکھنے کے لئے نہیں آیا۔ جو نہ صرف دونوں جنتوں کاوارث بنا بلکہ جنت کی طرف لے جانے کے لئے اس تعلیم کے ساتھ آیا جو آپ علیہ السلام کے آقا مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے۔

۔۔۔ پس اس نور سے فیض حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کے سال کے پہلے دن کو ہی نہیں بلکہ زندگی کے ہر دن کو با برکت بنانے کے لئے دعاؤں اور اعمال صالحہ کی ضرورت ہے جس کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آج اس سال کے اس بارکت دن کو احمدیوں نے اس جذبے کے تحت ہی گزارا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مساجد میں باجماعت تہجد کی نماز بھی ادا کی گئی ہے۔ اب یہ جذبے پہلے دن میں ختم نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ ہر آنے والا دن اس کے اثرات کو ظاہر کرتے چلے جانے والا بنا جلا جائے۔ ہمارا ہر قدم تقویٰ کی طرف بڑھنے والا ہو۔ رسول پر ایمان مضبوط تر کرنے والا ہو۔ پہلے دن کی اس سلسہ میں کی گئی کوشش 365 دنوں پر حاوی ہونے والی ہو۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے احمدی عورتوں پر کہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نمانے کی توفیق ملی جنہوں نے اسلام کی حقیقی تعلیم ہمارے سامنے پیش فرمائی۔

قرآن و حدیث میں میں سے وضاحت طلب امور کو کھول کر بیان فرمایا اور بتایا کہ اسلام میانہ روزی کامندہبہ ہے اور وہ نہ ہبہ ہے جو دین فطرت ہے، فطرت کے مطابق ہے اور اسلام کا ہر حکم اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔ اسلام جہاں مردوں کے حقوق کی بات کرتا ہے تو ساختہ ہی عورتوں کے حقوق کی بھی بات کرتا ہے۔ اسلام اگر مردوں کو ان کے نیک اعمال کی وجہ سے انعامات اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوشخبری دیتا ہے تو اسی طرح نیک اعمال بجا لانے پر عورت کو کچھی اللہ تعالیٰ کی رضا اور انعامات کی خوشخبری دیتا ہے۔

حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس جو کہتا ہے کہ اسلام نے مرد کو عورت پر ترجیح دی ہے وہ غلط کہتا ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ گھر کا خرچ چلانا، بیوی پیوں کے نان نفق کا خیال رکھنا، ان کی ضروریات کو پورا کرنا مرد کا کام ہے اور یہی اس کے قوام ہونے کی نشانی بھی ہے۔ مرد کا قوام ہونا، عورتوں پر رعب ڈالنا اور ان پر سختی کرنا نہیں ہے... مرد نے بہر حال اپنے گھر کا خرچ چلانا ہے اور اس کا وہ ذمہ دار ہے۔ عورت کی بھی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ دار ہے اور پیوں کی ضروریات پوری کرنے کا بھی ذمہ دار ہے چاہے عورت کام کر رہی ہو یا نہ کر رہی ہو۔ مرد عورت کو یہ نہیں کہہ سکتا کہ کیونکہ تم بھی کام کر رہی ہو اور کمائی کر رہی ہو اس لئے گھر کا آدھا خرچ تم بھی پورا کرو۔ عورت اگر اپنی مرضی سے گھر پر خرچ کرتی ہے تو یہ اس کا مرد دوں پر احسان ہے ورنہ وہ کسی طرح بھی پابند نہیں ہے کہ گھر کا خرچ چلاۓ، گھر کے اخراجات پورے کرے۔

حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہاں اسلام یہ عورت کو کہتا ہے کہ جب مرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بیوی پیوں کی تمام ضروریات کا خیال رکھتے تو پھر عورت کو اپنی بھلی ترجیح گھر کی دیکھ بھال اور پیوں کی تربیت کی طرف رکھنی چاہئے۔ جب کوئی شخص مرد ہو یا عورت کوئی پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرتا ہے جیسے ڈاکٹر ہے انہیں ہے پیچھے ہے وغیرہ وغیرہ تو ان کی خواہش بھی ہوتی ہے اور دیپھی بھی کہ اس پیشے میں وہ کام بھی کریں تاکہ اس میں مزید تجربہ حاصل ہو، مزید اپنی مہارت کو ہمارے کا موقع ملے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ عورت کی خواہش تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے پیشے میں مہارت حاصل کرنے اور دکھانے کی نہیں ہوتی اور مرد کی ہوتی ہے۔ لیکن اس خواہش کے باوجود میں ہبست سی احمدی عورتوں کو جاتا ہوں جو ڈاکٹر ہیں اور اپنی فیلڈ میں انہوں نے سپیشلائزڈ بھی کیا ہوا ہے لیکن شادی ہونے کے بعد اپنے کام اس لئے چھوڑ دیتے کہ انہوں نے پھوک کی دیکھ بھال اور تربیت کی اس پیشہ وارانہ دیپھی سے زیادہ اہمیت سمجھی اور جب پچھے بڑے ہو گئے تو پھر انہوں نے دوبارہ اپنی فیلڈ میں کام کرنا شروع کر دیا۔ اور ایسی ماڈل کے پچھے دینی لحاظ سے اور دنیاوی

## رپورٹ جلسہ گاہ مستورات

(مؤرخہ 25 اگست 2017ء، مقام کا سروے جرمی)



موضوع ”بے روح شفاء لالہ الا اللہ“ تھا۔ دو پہر گیارہ جبکہ تیس منٹ پر اس اجلاس کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

**تشریف آوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

حضرت انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ گاہ مستورات میں آمد پر ناظمہ اعلیٰ و صدر صاحبہ لجنة اماء اللہ تعالیٰ عاملہ ممبرات لجنة اماء اللہ جرمی اور نائب ناظمات اعلیٰ کا سیکیورٹی کارکنات نے استقبال کیا۔ دو پہر بارہ بجے کارروائی کا آغاز سورۃ ال عمران کی منتخب آیات 134 تا 139 کی تلاوت کریم سے ہوا۔ جو مکملہ درج یہو بشاصابہ نے کی۔ اردو ترجمہ کر کہ فوز یہ شری صاحبہ نے پیش کیا۔ مکرمہ اپنی ایقہ شا کر با جوہ صاحبہ نے کلام محمود میں سے ظلم ”عہد شکن نہ کرو ایں وفا ہو جاؤ“ کے منتخب اشعار خوشحالی سے پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم میدان میں نمایاں کا میابی حاصل کرنے والی 46 طالبات میں انساد قسمیں کیں اور حضرت سیدہ آپا جان مدظلہہا العاملی نے تغیر پہنانے۔

**خطاب: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنة اماء اللہ جرمی سے تربیتی نصائح پر مبنی خطاب فرمایا۔**

حضرت انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کل بعض مسلمانوں کے عمل نے اسلام کو اس طرح پیش کیا ہے کہ جس سے غیر مسلم دنیا کو اسلام پر اعتراضات کا موقع ملتا ہے اور جو نہ ہب مخالف طاقتیں ہیں وہ تو اور بھی بڑھ کر اسلام پر حملے کرتی ہیں۔ کہیں شدت پسند ظالم نہ ہب کہہ کہ اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے تو کہیں انسانی حقوق غصب کرنے کے حوالے سے اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے۔ کہیں عورتوں کے حقوق ادا نہ کرنے کا نام دے کر اسلامی تعلیم پر اعتراض کیا جاتا ہے اور بڑے طریقے سے مسلمان عورتوں کے جذبات کو ابھارا جاتا ہے کہ دیکھو تمہیں گھر کی چار دیواری میں رکھ کر یا پردے کا کہہ کر تمہاری آزادی سلب کی جاتی ہے۔ اور جن کو دین کا زیادہ پتا نہیں، زیادہ علم نہیں رکھتیں، وہ سمجھتی ہیں کہ واقعی ہمارے حقوق ادا نہیں ہو رہے اور یا پھر دوسری انتہا ہے کہ رد عمل کے طور پر زیادہ شدت پسندی عورتوں میں بھی آگئی ہے اور بعض دیشگر تنظیموں کی آئندہ کارخوریں بن جاتی ہیں۔

حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ زیادہ شدت پسندی کے بعد اپنے کام اس لئے چھوڑ دیتے کہ انہوں نے پھوک کی دیکھ بھال اور تربیت کی اس پیشہ وارانہ دیپھی سے زیادہ اہمیت سمجھی اور جب پچھے بڑے ہو گئے تو پھر انہوں نے دوبارہ اپنی فیلڈ میں کام کرنا شروع کر دیا۔ اور ایسی ماڈل کے پچھے دینی لحاظ سے اور دنیاوی

محفل اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمی کا 42 واں جلسہ سالانہ مؤرخہ 25 تا 27 اگست 2017ء، مقام کا سروے انوار الہیہ و برکات سماوی کا مورد بنتے ہوئے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ احمد اللہ علی ذاکر جلسہ سالانہ کی برکات میں سے ایک بہت بڑی برکت

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہمارے جلسہ میں بنفس نفسی شرکت ہے جس سے ہمارے جلسہ کی رونقی دو بالا ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کی غیر معنوی

برکات سے صحیح رنگ میں بہرہ درہونے کی توفیق دے اور ہمیں خلافت سے اطاعت و وفا میں بڑھائے۔ آمین

جلسہ گاہ مستورات میں انتظامات اور خواتین کی جلسہ کے پروگراموں میں شمولیت سے متعلق مختصر رپورٹ پیش ہے

مورخہ 24 اگست 2017ء بروز جمعرات امیر المؤمنین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 42 واں جلسہ سالانہ جرمی کے موقع پر

کا سروے میں جلسہ گاہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ شام تقریباً آٹھ بجے کر چالیس منٹ پر حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ مستورات میں تشریف

لائے تو ناظمہ اعلیٰ و صدر لجنة اماء اللہ جرمی اور نائب ناظمات اعلیٰ نے حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری میں موجود فاتر

کے راویٰ نے دوران شعبہ ابتدائی طبی امداد، تبلیغ گیسٹ، آفس جلسہ گاہ، روپرٹنگ سے گزرتے ہوئے شعبہ وصیت کے متعلق دریافت فرمایا، بعد ازاں حضور انور نے ہمیشہ فرست کے سطیں پر مبلغ ساٹھ یوروبیور اور AMSV عطیہ عنایت فرمائے۔ حضور انور نے (سٹوڈنٹ لجنة ایسوی ایشن) کے تحت اسلام اور احمدیت میں عورتوں کی تاریخ پر نماش دیکھی اور گیسٹ

بک میں ازراہ شفقت مندرجہ ذیل دعائیہ کلمات تحریر فرمائے: ”اللہ تعالیٰ علم و عرقان بڑھائے۔ آمین“

جلسہ کے دوسرے دن مؤرخہ 25 اگست 2017ء بروز جمعۃ المبارک دن کا آغاز نماز تجدید اور نماز فجر کی

باجماعت ادا یگی سے ہوا۔ اللہ کے فضل سے نماز تجدید حاضری 1980 اور نماز فجر کی حاضری 1200 تھی۔

دو پہر ایک بجے کر چاپس منٹ پر سیدنا حضور انور ایڈہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روشی میں موجود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

کے منظوم کلام میں سے ”ایمان مجھ کو دے دے“ کے منتخب اشعار کر کہہ عائلہ احمد کا بلوں صاحبہ نے خوشحالی سے پڑھے۔ بعد ازاں محترمہ حملۃ البشری صاحبہ

ریجنل جزل سیکرٹری Hessen Mitte نے ”عصر حاضر میں حیا کی حفاظت“ کے موضوع پر جامع تقریر کی۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر سیکرٹری صاحبہ تبلیغ

لجنة اماء اللہ جرمی کی روشی میں جزمن زبان میں کی۔ اس کے سواں کے علمبردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ فاطمہ وسلم، کے موضوع پر قرآن کریم، حدیث نبوی صلی اللہ علیہ فاطمہ وسلم اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سلسلہ عالیہ کی روشی میں جزمن زبان میں کی۔ اس کے بعد دینیں مبرات پر مشتمل لجنة کے گروپ نے خوبصورت آواز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی تصحیہ پیش کیا۔

اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر مختصر میں عطیہ نور احمد ہیوٹس صاحبہ صدر لجنة اماء اللہ جرمی نے کی۔ جس کا

اجلاس اول: اجلاس اول کی کارروائی شام پانچ بجے

تعالیٰ بنصرہ العزیز از را شفقت بکھر جھوں کیلئے کم عمر پچوں والے ہال میں تشریف لے گئے۔ حضور انور کو اپنے در میان پا کر پچوں کی خوشیدی نہیں۔ اپنے نہیں منے ہاتھ بلا کر انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں پر بھی دُعا یہ نظیں اور ترانے پیش کئے گئے۔ اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے گئے۔ عالمہ مرکزیہ کی ممبرات اور سیکریٹری خاص کی طیم نے حضور انور کو الوداع کہا۔ معابعد 14.00 بجے نماز ظہر و عصر اور وقتہ برائے طعام ہوا۔

اجلاس دوم: سہ پہر پانچ بجکر تیس منٹ پر اجلاس دوم کی کاروانی شروع ہوئی جو مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کی گئی۔ اس دوران سٹیچ پر مکرمہ صدر صاحبہ لجھنے اماء اللہ جرمی کے ہمراہ محترمہ بشری خالق صاحبہ اہلیہ کرم عبد الخالق نیر صاحب مشتری انجارج کیروں تشریف فرمائیں۔

جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری دن موئرخہ 27 اگست 2017ء بروز اتوار جلسہ گاہ مستورات میں حسب دستور دن کا آغاز نماز تجدہ، نماز فخر کی باجماعت ادائیگی اور درس القرآن سے ہوا۔ نماز تجدہ میں 1325 اور نماز فخر میں 1466 کی تعداد میں ممبرات شامل ہوئیں۔

صحیح دس بجے مردانہ جلسہ گاہ میں کاروانی کا آغاز ہوا۔ جو جلسہ گاہ مستورات میں ہمراہ راست نشر کیا گیا۔ مکرمہ صدر صاحبہ کے ہمراہ اسٹیچ پر محترمہ قرۃ العین طاہر اہلیہ کرم طاہر احمد صاحب قائم مقام مشتری و پریس انجارج نائجیر یا اور ہماری ایک مخلص احمدی فلسطینی بہن مکرمہ سماء الوانا صاحبہ تشریف فرمائیں۔ سہ پہر تین بجکر پینتیلیس منٹ پر نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی ہوئی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دستی بیعت ہوئی۔ (جس میں آٹھ بہنوں نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی تو فیض پائی۔ الحمد للہ)

**اختتامی اجلاس:** بعد ازاں مردانہ جلسہ گاہ سے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا، جو جلسہ گاہ مستورات میں ہمراہ راست نشر کیا گیا۔ اس دوران جلسہ گاہ مستورات میں سٹیچ پر مکرمہ صدر صاحبہ لجھنے اماء اللہ جرمی کرمہ عطیہ نور احمد ہبیوبش صاحبہ کے ہمراہ مکرمہ ڈاکٹر قانتہ صاحبہ آف سویڈن، پہلی نیشنل صدر لجھنے اماء اللہ جرمی اور مکرمہ بشری عودہ صاحبہ اہلیہ کرم حافظ احسان سکندر مشتری انجارج بلجیکم تشریف فرمائیں۔ اختتامی اجلاس میں عمومی کارروائی کے بعد سیدنا حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شالین جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ الحمد للہ حاضری جلسہ گاہ مستورات:- کل حاضری 20.455

جلسہ سالانہ کے دوران جلسہ گاہ مستورات میں دیگر پروگرام

رشتناط فورم: جلسہ سالانہ کے تینوں دن کارروائی کے اختتام پر معاونہ صدر برائے شعبہ رشتہ ناطہ کے تحت رشتہ ناط فورم کا انعقاد کروایا گیا۔ جس میں عمومی طور پر کم و بیش ایک ہزار ممبرات نے شرکت کی۔ اس فورم میں

ہونا چاہئے کہ احمدی ماوں کی پاک گودیں پاک خزانے میں اور خزانے رکھنے کی جگہ بیں اور ان میں پلنے والے بچے پاک مال میں اور نیک تربیت کی وجہے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ مال میں... پس اٹھیں اور پاک مال سے اپنے پاک خزانے بھرتی چل جائیں جو جائے اس کے کہ ضدوں میں آ کر، مقابلوں میں آ کر پچوں کے حق ادا کرنے چھوڑ دیں اور ان کے حق سے محروم کر دیں... دنیا کی چند روژہ زندگی کے پیچھے دوڑنے کی بجائے آخرت کی اس زندگی کے حصول کی کوشش کر دیں جس سے اس دنیا کی زندگی بھی جنت بنتی ہے اور آخرت کی زندگی بھی دائیٰ جنت بنتی ہے... پس جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان امر دلوں اور عورتوں دلوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ اگر خزانے میں جمع کرنے میں جو اس دنیا میں بھی کام آئیں اور اگلے جہاں میں بھی کام آئیں تو اپنی زبانوں کو ذکر الہی سے ترکھو۔ اللہ تعالیٰ کے فضلؤں کو اپنے دل میں شکر گزاری کے جذبات پیدا کرو۔ اس بات پر ہر وقت کڑھتے نہ رہو کفلان کے پاس مال زیادہ ہے، اس کے پاس پیسے زیادہ ہے اور ہمارے پاس کم ہے۔ فلاں کا گھر بڑا ہے اور ہمارا چھوٹا ہے۔ فلاں کے پاس فلاں قسم کی اور نئے ماوں کی کاربے، ہمارے پاس نہیں ہے۔ اور عورتیں یہ نہ دیکھیں کہ فلاں کے پاس سونے کا اتنا زیور ہے اور ہمارے پاس نہیں ہے، ہمارے خاوند ہمیں بنا کر نہیں دیتے۔ اگر خاوندوں کو سمجھا شہ ہے تو ضرور یہوں کی خواہش پوری کر دیتیں لیکن اگر قرضے لے کر اور قرضوں میں ڈوب کر خواہش پوری کرنی ہے تو یہ دیندار عورت کی نشانی نہیں ہے۔

حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس اصل بات یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ میں سے بہت سی بیں جن کے باپ دادا نے دین قبول کیا، احمدیت قبول کی اور قربانیاں دیں۔ آپ نے اسے یاد رکھنا ہے۔ اگر بھول گئیں تو اپنا دین بھی ضائع کریں گی اور اپنے بچوں کا دین بھی ضائع کریں گی... آپ کا جو جرمی میں آکر آباد ہونا ہے وہ کسی خصوصیت کی وجہے نہیں ہے... بلکہ دین کی وجہ سے ہے ...

حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ اپنے قول سے بھی اور اپنے عمل سے بھی یہ ثابت کریں کہ جس دین کو آپ حفاظت کرتا ہے... اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی رہنمائی ماننے والے بیں وہ سجادین ہے اور آپ کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے... اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی رہنمائی کی سچی تو فیض عطا فرمائے اور اپنے عملی نمونے دکھانے کی آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ بعد ازاں حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد جمہنہ ممبرات و نا صرات کے گروپس نے متفرق زبانوں (افریقی، عربی، اردو، جرمن، انگلش، ہسپانوی، ترکی، بوسنی) میں نظیں اور ترانے پیش کئے۔ اور نعرہ ہائے تکبیر بھی بلند کئے گئے۔ اس کے بعد حضور انور ایہ اللہ

ظاہر ہے کہ جلدی جلدی کھانا تیار کرنے کی فکر میں ہوں گی یا اور دوسرے کو صحیح طرح وقت نہیں دے سکیں گی اور بھی چیز بہت سے بچوں میں بے چینی کا باعث بن رہی ہوتی ہے۔ جوں جوں تعلیم عام ہو رہی ہے اسی طرح اس طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔ تعلیم ایافت لڑکیاں سمجھتی میں کشادی کے بعد ہمارا فرض ہے کہ ہم ضرور کام کریں۔ بیشک کام کریں لیکن جیسا کہ میں نے کہا بچوں کی تربیت پہلا فرض ہے۔ بہر حال بچوں میں یہ باتیں بے چینی کا باعث بن رہی ہوتی ہیں جاہے وہ اس کا اظہار کریں یا نہیں لیکن عمر کے ساتھ ساتھ اس بے چینی کے پھر نفیاتی اثرات بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عورتوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے یہ کہہ کر تم میں سے بہترین عورتیں وہ ہیں جو صالحات میں اور قاتات میں اور حافظات للغیب ہیں۔ نیکیوں میں بڑھنے والی ہیں۔ دنیا کی خواہشات ان کا مطلب نظر نہیں ہے بلکہ ان کا مقصد یہ ہے کہ خوبی اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے نیکیاں بجالانے والی ہوں اور یہ بات اس وقت ہوتی ہے جیسا کہ میں نے کہا جب خاوند بیوی میں اختلافات شروع ہو جاتے ہیں، بچوں کو یہ پتائیں لگ رہا ہوتا کہ اس طرح کے غلط لاؤپیار سے وہ اپنی بی نسل بر باد کر رہے ہیں۔ یہ تو میرا بھی تجربہ ہے اور بہت سے معاملات میرے سامنے بھی آئے، جب گھروں میں میاں بیوی میں اختلاف شروع ہو جاتے ہیں یا علیحدگیاں ہوتی ہیں تو بابا صرف بچوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے وقت صانع کرنے والی گیمز بچوں کو خرید کر دے دیتے ہیں۔ اور جب مائیں بچوں کو سمجھائیں تو پھر بچے باپوں کو بتاتے ہیں اور یوں اگر وہ اپنی رشتہ قائم ہے اور صرف اخلاقی تکمیل کو تکمیل کر رہے ہیں تو گھر زندگی کی ایجاد کر رہے ہیں۔ اور اگر رشتہ قائم نہیں اور علیحدگیاں ہو چکیں ہیں تو پھر بچے دوہری زندگی کی ایجاد کر رہے ہوئے ہیں۔ ان کو سمجھنے کی آئی تکمیل کیا جائے اور کیا غلط ہے۔ بہر حال یہ بھی میرا تجربہ ہے کہ ایک عمر کو پہنچ کر جب بچوں میں، چاہے وہ لڑکے بیں یا لڑکیاں، پچھے عقل آتی ہے تو بچے پھر ماں کی حمایت کرتے ہیں اور باپوں کی زیادیتیوں کی شکایت بھی کرتے ہیں۔

حضور انور ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس اسلام نے انسانی فطرت کے اس پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے عورت اور مرد کو کہہ دیا کہ اگر اپنی نسلوں کی صحیح تربیت کرنا چاہتے ہو اور انہیں معاشرے کا بہترین حصہ بنانا چاہتے ہو تو میرا ذمہ دار یا سنبھالے اور عورت اپنی ذمہ داریاں سنبھالے۔ دونوں ایک دوسرے کے حقوق بھی ادا کرنے کی کوشش کریں اور بچوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کریں تو اسے تم قوم کا ایک بہترین سرمایہ بنارہے ہو گے۔ اگر عورتیں گھروں میں اپنے فرائض ادا کرنے کی بجائے پیشہ کمانے کے شوق میں نوکریاں کرتی رہیں گی اور بچے جب سکول سے گھر آئیں گے تو نظر انداز ہو رہے ہوں گے، انہیں پتا نہیں ہوگا کہ کہاں وہ اپنے سکون کی تلاش کریں۔ مائیں جب تک تھکی ہوئی گھر آئیں گی تو

کے بعد دوبارہ عازم سفر ہوا اور شام چھ بجے بخیر و عافیت بیت السیوح فرینکفرٹ پہنچا۔ جہاں مکرمہ صدر صاحبہ لجئے اماء اللہ جرمی نے استقبال کیا۔ الحمد للہ۔ یہ سفر بہت کامیاب رہا۔ بچیوں کی تفریح کے ساتھ ساتھ ان کی دینی و روحانی تربیت کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ ناصرات نے اپنے تاثرات میں بھر پور خوشی کا اظہار کیا۔ الحمد للہ **AMSV** (احمد یہ مسلم سٹوڈنٹ ایسوسائٹ) ٹور حضن اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی اجازت سے جرمی بھر سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالبات نے موزرخہ 14 تا 18 ستمبر 2017ء لندن جا کر موزرخہ 6 ستمبر کو حدیقتہ المہدی میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اجتماعی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور کے ساتھ یہ نشست 102 منٹ کے دورانیہ پر مشتمل تھی۔ اس دوران طالبات نے حضور انور سے متفرق سوالات کرنے کی بھی سعادت پائی۔ الحمد للہ۔

اس دورہ میں جرمی بھر سے 97 طالبات شامل ہوتیں۔ اس غرض کیلئے فرینکفرٹ اور ہم برگ سے دو بسوں کے ذریعہ لندن کے لئے روانگی ہوتی۔ علاوه ازیں سفر کے دوران طالبات نے جامعہ احمدیہ برطانیہ، اسلام آباد مخزن تصاویر اور ایکٹی اے سٹوڈیو دیکھے اور معلومات حاصل کیں اور لطف انداز ہوتیں۔

### رپورٹ دوسرا مریم صدیقہ ٹورنامنٹ (معنقدہ موزرخہ 23 ستمبر 2017ء)

بروز ہفتہ مقام Dieburg

حضرن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نیشنل شعبہ صحت جسمانی، لجئے اماء اللہ جرمی کے تحت ممبرات لجئے اماء اللہ کی تفریقی سرگرمیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ماہ ستمبر کے آخر میں دوسرے دور و زہر میریم صدیقہ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں باسکٹ بال، بیڈ منٹن اور والی بال کے مچھر کے علاوہ لجئے ناصرات کے تیراکی کے مقابلہ چات کی جگہ کروائے گئے۔ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کیلئے گرنشہ سال ریجنل گروپ سپورٹس اجتماعات میں پھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں اور تیراکی میں اول پوزیشن حاصل کرنے والی لجئے ناصرات و ناصرات کو مدعو کیا گیا تھا۔ مچھر کے علاوہ لجئے گروپ اول کی سو میریکی دوڑ اور رسہ پھلانگنا، لجئے گروپ دوم کی پچاس میری تیز چلنے کا مقابلہ، جبکہ ناصرات الاحمدیہ کے تینوں معیاروں کی پچاس میریکی دوڑیں اور رسہ پھلانگنا شامل تھا۔ جرمی بھر سے کھلاڑیوں نے بھر پور جوش و خروش سے حصہ لیا اور خوب لطف انداز ہوتیں۔ لجئے ناصرات و ناصرات کی کل حاضری 484 رہی۔ الحمد للہ۔

اس ٹورنامنٹ کی افتتاحی و اختتامی تقاریب صدر صاحبہ لجئے اماء اللہ مکرمہ عطیہ نور احمد ہیوپش صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوئیں۔ موصوفہ نے خطاب کے بعد دعا کروائی اور اختتامی تقریب میں کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

برکت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا یہ خطوط بھی تحریر کئے۔ موزرخہ 19 اگست کو چار معلمات کی زیر نگرانی حفظ قرآن کا زبانی اور اگلے دن موزرخہ 10 اگست کی صبح 9:30 بجے طالبات سے تحریری امتحان لیا گیا۔

اختتامی تقریب مکرمہ صدر صاحبہ لجئے اماء اللہ جرمی مکرمہ عطیہ نور احمد ہیوپش صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں طالبات کے علاوہ ان کی ماوں نے بھی شرکت کی۔ عمومی کارروائی کے بعد ماوں کے سامنے دینی کلاس میں کروائے جانے والے متفرق کو سرپر جیکٹ پر دکھائے گئے۔ پھر مکرمہ سیکرٹری صاحبہ تعلیم مکرمہ امانتہ الجمیل غزالہ صاحبہ نے دینی کلاس کی روپیت پیش کی۔ آخر میں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مکرمہ صدر صاحبہ نے طالبات میں اسناد اور شیلڈز تقسیم کیں اور طالبات سے اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ الحمد للہ، ہماری پانچھیں دینی کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری حیری کو ششوں کو بار آور کرے اور دو رس نشانج سے نوازے۔ آئین۔

### عطیہ برائے خون کیمپ کا انعقاد

مرکزی شعبہ خدمت خلق کے تحت موزرخہ 11 اگست 2017ء بمقام بیت السیوح سینٹر فرینکفرٹ عطیہ برائے خون کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں فرینکفرٹ ریجن اور اس کے قرب جوار سے 50 ممبرات نے اس کارنیٹ میں حصہ لیا۔

### تقریبی دورہ ناصرات الاحمدیہ

شعبہ ناصرات الاحمدیہ کے زیر انتظام موزرخہ 4 تا 18 اگست ناصرات الاحمدیہ کے لئے ہالینڈ کا تقریبی دورہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں جرمی بھر سے تقریباً پندرہ سال کی عمر کی 35 بچیاں شامل ہوتیں۔ موزرخہ 14 اگست کو بیت السیوح سینٹر فرینکفرٹ سے صبح دس بجے پذریعہ بس بیت النور مشن باوس نون سپیٹ کیلئے روانگی ہوتی۔ سفر کا آغاز دعا سے ہوا۔ بعد ازاں بچیوں میں ناصرات کے لوگو پر مشتمل (ہر ناصرہ کے نام کے ساتھ) کارڈ، ڈائری اور پانی کی بولیں تختہ تقسیم کی گئیں۔ تقریباً دو گھنٹوں کا سفر طے کرنے کے بعد بیت النصر کو لوں میں نماز جمعہ کی ادائیگی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ برادر راست سننے اور کھانے کے بعد دوبارہ سفر کا آغاز ہوا اور رات ساٹھ سے سات بجے قافلہ بخیر و عافیت منزل مقصد پر پہنچا۔ الحمد للہ ہالینڈ میں پانچ روزہ دورہ کے دوران ناصرات نے نماز تہجد، نمازوں کی بجماعت ادائیگی کی اور تلاوت قرآن کریم کے علاوہ خوشگوار ماحول میں متفرق موضوعات بھی زیر گنتھور ہے۔ متفرق تاریخی مقامات کی سیر کے علاوہ بچیوں نے ایک پارک میں سائیکل بھی چلایا۔ موزرخہ 18 اگست کی صبح دس بجے نون سپیٹ ہالینڈ سے یہ قافلہ واپسی کیلئے روانہ ہوا اور راستے میں آخر میں کچھ دیر و قفة

حدیث، فقہ، تدریس نماز، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، زریں نصائح، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دو خطبات اور تلقین عمل کے تحت متفرق تربیتی موقوعات شامل کئے گئے تھے۔

نیر طالبات کی سہولت کیلئے مرکزی شعبہ اشاعت کے تحت ایک کتابوں کا سطل اور شعبہ وصیت کا معلومات سطل بھی لگایا گیا تھا۔ جس سے طالبات نے بھر پور استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 20 طالبات نے نظام وصیت میں شمولیت کیلئے فارم پر کئے ہیں۔ الحمد للہ علاوہ ازیں اس کلاس میں ذہنی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ طالبات کیلئے بھی بھیوں کی پلانگ کی گئی تھی۔

**متفرق کو سرسری:** پڑھائی کے علاوہ بچیوں کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے چار گروپس ترتیب دئے گئے نائب ناظمات اعلیٰ، 64 ناظمات، 33 نائب ناظمات اور 2243 معاونات شامل تھیں۔ اس سال جلسہ گاہ مستورات میں ڈیپولی کارکنات کی کل تعداد 2658 رہی۔

**انتظامیہ کمیٹی جلسہ گاہ مستورات 2017**  
جلسہ گاہ مستورات میں صدر صاحبہ لجئے اماء اللہ جرمی و ناظمہ اعلیٰ کی زیر نگرانی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ ان میں 11 نائب ناظمات اعلیٰ، 64 ناظمات، 33 نائب ناظمات اور 2243 معاونات شامل تھیں۔ اس سال جلسہ گاہ مستورات میں ڈیپولی کارکنات کی کل تعداد 2658 رہی۔

**سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نومبایعات بھنوں کی ملاقات**  
جلسہ سالانہ جرمی کے اختتام پر موزرخہ 27 اگست کی شام سات بجکر دس منٹ پر امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ 38 نومبایعات اور 14 بچگان نے اجتماعی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کے اس پروگرام میں 9 قومیتوں (جرمنی، ناروے، ترکی، کرد، عراق، کوسووو، افغانستان، شام، فرانس اور ہالینڈ) سے تعلق رکھنے والی بھیں شامل تھیں۔ نیر دخوائیں ترجمانی کیلئے مقرر کی گئی تھیں۔ ان میں جرمی قومیت سے تعلق رکھنے والی ایک اور دو ترک خواتین بھی شامل تھیں جنہوں نے اسی دن بیعت کی توفیق حاصل کی تھی۔ الحمد للہ

### پانچھویں نیشنل دینی کلاس

حضرن خدیجہ کے فضل و احسان سے لجئے اماء اللہ جرمی کو دوسویں کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کے لئے مرکزی سطح پر پانچھویں ہفت روزہ دینی کلاس موزرخہ 3

وَاللَّهُ أَنْجَنَّ لِيَ

### رَبِّ أَرْزِنِي وَأَنْوَارَكَ الْكُلِّيَّةَ

O mein Herr, zeige mir jenes Licht von Dir,  
welches alles umfasst  
لَمْ يَرِيَ رَبُّهُ إِلَّا مَا يَنْتَهِ بِهِ جَهَنَّمُ كُلُّهُ

(جکر، مخواہ ۵۳۴)

### NATIONALE DEENI CLASS

Lajna Imaillah Deutschland

پیش کئے اور دینی کلاس سے متعلق اپنے جذبات و تاثرات پیش کئے۔ بعد ازاں معزز مہماں سے تعارف حاصل کیا اور خوشگوار ماحول میں کھانا تناول کیا۔ آخر میں جامعہ احمدیہ جرمی کے احاطہ میں bonfire کا پروگرام کیا گیا۔ کلاس کے آخری دن تحریری امتحان سے قبل طالبات نے اجتماعیت کی

تا 10 اگست 2017 جامعہ احمدیہ جرمی Riedstadt میں کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ اس سال اس کلاس میں 124 بچیوں نے شرکت کی۔ الحمد للہ اس سال بھی دینی کلاس کا موضوع "محبت الہی" تھا اور اسی مناسبت سے نصاب تیار کیا گیا تھا۔ کلاس کے نصاب میں، ترتیل القرآن، ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن،